السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امید ہے آپ داڑھی کے منڈوانے یا قطع وبرید کرنے کے بارے میں وضاحت فرمائیں گے نیز یہ فرمائیں کہ داڑھی کے شرعی حدود کیا ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی منڈانا حرام ہے۔ اس میں رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی ہے کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

(أَعفُوا اللِّحَى، وحُفُّوا الشَّوارِبَ" (مسند احمد2-52"

‘‘داڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھیں کٹاؤ۔’’

اور پھر یہ حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کے طرقے سے ہٹ کر مجوسیوں اور مشرکوں کے طریقے کو اختیار کرنا ہے اور داڑھی کی حد جیسا کہ اہل لغت نے ذکر کیا ہے چہرے، دونوں جبڑوں اور دونوں رخساروں کے بالوں تک ہے۔ یعنی دونوں رخساروں، دونوں جبڑوں اور ٹھوڑی پر جو بال ہیں وہ سب داڑھی میں شامل ہیں، ان سب میں قطع وبرید معصیت ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس سلسلہ میں جو الفاظ ارشاد فرمائے ہیں، وہ یہ ہیں

أَعفُوا اللِّحَى ‘‘(صحیح بخاری، اللباس، ح 5893 وصحیح مسلم، الطهارة، ح 259 ومسند احمد 2-52)) (وانحوا اللحی ----)) (صحیح البخاری، اللباس، باب تقلیم الاظفار، ح 5892)) (ووفروا اللحی ----)) (صحیح "مسلم، الطهارة، باب خصال الفطرة، ح 259)

ان سب کا تقاضا یہ ہے کہ داڑھی میں قطعا کوئی قطع وبرید نہ کی جائے لیکن گناہوں اور معصیتوں کے درجات چونکہ مختلف ہوتے ہیں، اس لیے قطع وبرید کی نسبت داڑھی منڈوانا، بہر حال بڑا گناہ ہے کیونکہ قطع وبرید کرنے کی نسبت اس میں رسول اللہ ﷺ کے حکم کی مخالفت زیادہ اور واضح ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص438

محدث فتویٰ